نمازِ جنازہ
کا طریقہ (حنفی)
شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نمازِ جنازہ کا طریقہ (حنفی)

شیطٰن لاکھ روکے یہ رِسالہ (21صَفْحات) مکمَّل پڑھ لیجئے،
اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کے فوائد خود ہی دیکھ لیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

رَحْمتِ عالمیان، مَحبوبِ رَحْمٰن صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: جو مجھ پر ایک بار دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تَعَالٰی اُس کے لئے ایک قیراط اَجْر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔ (مُصَنَّف عَبد الرَّزّاق ج۱ ص۳۹ حدیث ۱۵۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ولی کے جنازہ میں شرکت کی بَرَکت

ایک شَخْص حضرتِ سیِّدُنا سَرِی سَقَطی علیہ رَحمۃُ اللہِ القَوی کے جنازہ میں شریک ہوا۔ رات کو خواب میں حضرت سیِّدُنا سَرِی سَقَطی علیہ رَحمۃُ اللہِ القَوی کی زیارت ہوئی تو پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میری اور میرے جنازے میں شریک ہو کر نَمازِ جنازہ پڑھنے والوں کی مغفِرت فرما دی۔ اُس نے

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزَّوجلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

عَرض کی: یاسیِّدی! میں نے بھی آپ کے جنازے میں شریک ہو کر نمازِ جنازہ پڑھی تھی۔ تو آپ نے ایک فِہرِس نکالی مگر اس شخص کا نام شامل نہ تھا، جب غور سے دیکھا تو اس کا نام حاشیے پر موجود تھا۔ (تاریخ دِمشق لابن عساکِر ج ۲۰ ص ۱۹۸) **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عقیدت مندوں کی بھی مغفِرت

حضرتِ سیِّدُنا بِشرِ حافی علیہِ رَحمۃُ اللہِ الکافی کو اِنتِقال کے بعد قاسم بن مُنَبِّہ علیہِ رَحمۃُ اللہِ الرَّافِع نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللہُ بِکَ؟ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے بَخش دیا اور ارشاد فرمایا: اے بِشر! تم کو بلکہ تمہارے جنازے میں جو جو شریک ہوئے ان کو بھی میں نے بَخش دیا۔ تو میں نے عَرض کی: یارب عَزَّوَجَلَّ! مجھ سے مَحَبَّت کرنے والوں کو بھی بَخش دے۔ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت مزید جوش پر آئی، اور فرمایا: قِیامت تک جو تم سے مَحَبَّت کریں گے اُن سب کو بھی میں نے بَخش دیا۔ (ایضاً ج ۱۰ ص ۲۲۵) **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اعمال نہ دیکھے یہ دیکھا، ہے میرے ولی کے در کا گدا
خالق نے مجھے یوں بخش دیا، سُبحٰنَ اللہ سُبحٰنَ اللہ

فرمانِ مُصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔ (ترمذی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ والوں رَحِمَہُمُ اللہُ تعالٰی سے نسبت باعِثِ سعادت، ان کا ذِکرِ خیر باعثِ نُزولِ رَحمت، ان کی صحبت دو جہاں کیلئے بابَرَکت، ان کے مزارات کی زیارت تریاقِ اَمراضِ معصیت اور ان کی عقیدت ذَریعۂ نَجاتِ آخِرت ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام سے عقیدت اور ولیِ کامِل حضرتِ سیِّدُنا بِشرِ حافی علیہ رحمۃ اللہِ الکافی سے مَحَبَّت ہے۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان کے صَدْقے ہماری بھی مغفِرت فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

بِشرِ حافی سے ہمیں تو پیار ہے
اِنْ شَآءَ اللہ اپنا بیڑا پار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کفن چور

ایک عورت کی نَمازِ جنازہ میں ایک **کفن چور** بھی شامل ہو گیا اور قبرِستان ساتھ جا کر اُس نے قَبْر کا پتا محفوظ کر لیا۔ جب رات ہوئی تو اس نے کفن چُرانے کیلئے قَبْر کھود ڈالی۔ یکا یک مرحومہ بول اُٹھی: سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک مَغْفُور (یعنی بخشش کا حقدار) شخص مَغْفُور (یعنی بخشی ہوئی) عورت کا کفن چُراتا ہے! سُن، **اللہ** تعالٰی نے میری بھی **مغفِرت** کر دی اور اُن تمام لوگوں کی بھی جنہوں نے میرے جنازے کی نَماز پڑھی اور تُو بھی اُن میں شریک تھا۔ (یہ سُن کر اُس نے فوراً قَبْر پر مٹّی ڈال دی اور سچّے دل سے تائب ہو گیا) (شُعَبُ الْاِیمان ج۷ص۸رقم ۹۲۶۱) **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری**

بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تمام شُرَکائے جنازہ کی بَخْشِش

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! نیک بندوں کی نَمازِ جنازہ میں حاضِری کس قَدَر سعادت مندی کی بات ہے۔ جب بھی موقع ملے بلکہ موقع نکال کر مسلمانوں کے جنازوں میں شرکت کرتے رَہنا چاہئے، ہوسکتا ہے کسی نیک بندے کے جنازے میں شُمُولیّت ہمارے لئے **سامانِ مغفِرت** بن جائے۔ خدائے رَحْمٰن عَزَّوَجَلَّ کی **رَحمت** پر قربان کہ جب وہ کسی مرنے والے کی مغفِرت فرمادیتا ہے تو اُس کے جنازے کا ساتھ دینے والوں کو بھی **بَخْشش** دیتا ہے۔ چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ''بندۂ مؤمِن کو مرنے کے بعد سب سے پہلی جزا یہ دی جائے گی کہ اس کے تمام شرکائے جنازہ کی بَخشِش کردی جائے گی۔'' (اَلتَّرغِیب وَالتَّرھِیب ج ٤ ص ١٧٨ حدیث ١٣)

قَبْر میں پہلا تحفہ

سرکارِ نامدار، دو عالم کے مالِک ومختار، شَہَنْشاہِ اَبرار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے کسی نے پوچھا: مومِن جب قَبْر میں داخِل ہوتا ہے تو اُس کو سب سے **پہلا تحفہ** کیا دیا جاتا ہے؟ تو ارشاد فرمایا: اُس کی نَمازِ جنازہ پڑھنے والوں کی **مغفِرت** کردی جاتی ہے۔

(شُعَبُ الْاِیمان ج٧ ص٨ رقم ٩٢٥٧)

جنّتی کا جنازہ

میٹھے میٹھے آقا مکّی مدنی مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کا فرمانِ عافیت نشان** ہے: جب کوئی **جنّتی شخص** فوت ہو جاتا ہے، تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ حیا فرماتا ہے کہ ان لوگوں کو عذاب دے جو اس کا جنازہ لیکر چلے اور جو اِس کے پیچھے چلے اور جنہوں نے اِس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

(اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج ۱ ص ۲۸۲ حدیث ۱۱۰۸)

جنازے کا ساتھ دینے کا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا داوٗد عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے **بارگاہِ خداوندی** عَزَّوَجَلَّ **میں عَرض** کی: **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! جس نے **مَحْض تیری رِضا کے لئے جنازے** کا ساتھ دیا، اُس کی **جزا کیا** ہے؟ **اللہ** تعالٰی نے فرمایا: جس دن وہ **مرے گا** تو **فِرِشتے** اُس کے جنازے کے **ہمراہ چلیں** گے اور میں اس کی **مغفِرت** کروں گا۔ **(شَرحُ الصُّدُور ص ۹۷)**

اُحُد پہاڑ جتنا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ **سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیض گنجینہ** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کا فرمانِ باقرینہ** ہے: **جو شخص** (ایمان کا تقاضا سمجھ کر اور حُصولِ ثواب کی نیّت سے) اپنے گھر سے جنازے کے ساتھ چلے، نَمازِ جنازہ پڑھے اور دَفْن ہونے تک جنازے کے ساتھ رہے اُس کے لیے **دو قیراط** ثواب ہے جس میں سے **ہر قیراط اُحُد** (پہاڑ) کے برابر ہے اور جو شخص صِرف جنازے کی نَماز پڑھ کر واپس آجائے تو اس کے لیے **ایک قیراط** ثواب ہے۔

(مُسلِم ص ۴۷۲ حدیث ۹۴۵)

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر صبح و شام دس دس بار دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

نَمازِ جنازہ باعثِ عبرت ھے

حضرتِ سیِّدُنا ابوذَرغِفاری رضی اللہ تعالٰی عنہ کا ارشاد ہے: مجھ سے سرکارِ دو عالَم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: قبروں کی زیارت کروتا کہ آخِرت کی یاد آئے اور مُردے کو نہلاؤ کہ فانی جِسم (یعنی مُردہ جِسم) کا چُھونا بَہُت بڑی نصیحت ہے اور نَمازِ جنازہ پڑھوتا کہ یہ تمہیں غمگین کرے کیوں کہ غمگین انسان اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سائے میں ہوتا ہے اور نیکی کا کام کرتا ہے۔ (اَلْمُستَدرَك لِلْحاکِم ج۱ ص۷۱۱ حدیث ۱۴۳۵)

میِّت کو نہلانے وغیرہ کی فضیلت

مولائے کائنات، حضرتِ سیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ سلطانِ دو جہان، شَہَنْشاہِ کون ومکان، رَحْمتِ عالمیان صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا کہ جو کسی میِّت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اُٹھائے، نَماز پڑھے اور جو ناقِص بات نظر آئے اسے چُھپائے وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ (اِبنِ ماجہ ج۲ ص۲۰۱ حدیث ۱۴۶۲)

جنازہ دیکھ کر پڑھنے کا وِرْد

حضرتِ سیِّدُنا مالِک بن اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہما کو بعدِ وفات کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا سُلوک فرمایا؟

کہا: ایک کلمے کی وجہ سے بخش دیا جو حضرتِ سیِّدُنا عُثمانِ غنی رضی اللہ تعالٰی عنہ جنازہ کو دیکھ کر کہا کرتے تھے۔ (وہ کلمہ یہ ہے:) سُبْحٰنَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ (یعنی وہ ذات پاک ہے جو زندہ ہے اُسے کبھی موت نہیں آئے گی) لہٰذا میں بھی جنازہ دیکھ کر یہی کہا کرتا تھا یہ کلمہ کہنے کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے بخش دیا۔ (اِحیاءُ الْعُلوم ج ۵ ص ۲۶۶ مُلَخَّصاً)

سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے سب سے پہلا جنازہ کس کا پڑھا؟

نمازِ جنازہ کی ابتدا حضرتِ سیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے دور سے ہوئی ہے، فِرِشتوں نے سیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے جنازۂ مبارکہ پر چار تکبیریں پڑھی تھیں۔ اسلام میں وجوبِ نمازِ جنازہ کا حکم مدینۂ منوَّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَّتَعْظِیْماً میں نازل ہوا۔ حضرتِ سیِّدُنا اَسْعَد بن زُرارہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا وِصال مبارک ہجرت کے بعد نویں مہینے کے آخر میں ہوا اور یہ پہلے صَحابی کی میِّت تھی جس پر نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے نمازِ جنازہ پڑھی۔ (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۵ ص ۳۷۵۔۳۷۶)

نمازِ جنازہ فرضِ کِفایہ ہے

نمازِ جنازہ ''فرضِ کفایہ'' ہے یعنی کوئی ایک بھی ادا کر لے تو سب بَرِیُّ الذِّمَّہ ہو گئے ورنہ جن جن کو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے وہ سب گنہگار ہوں گے۔ اِس کے لئے جماعت شَرْط نہیں، ایک شخص بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔ اس کی فرضیَّت کا انکار کُفْر ہے۔

(بہارِ شریعت ج ۱ ص ۸۲۵، عالمگیری ج ۱ ص ۱۶۲، دُرِّمُختار ج ۳ ص ۱۲۰)

نمازِ جنازہ میں دو رُکن اور تین سنّتیں ہیں

دو رُکن یہ ہیں: ﴿۱﴾ چار بار "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہنا ﴿۲﴾ قِیام۔

(دُرِّمُختار ج۳ ص۱۲۴) اس میں **تین** سنّتِ مُؤَکَّدہ یہ ہیں: ﴿۱﴾ ثَناء ﴿۲﴾ دُرُود شریف

﴿۳﴾ مَیِّت کیلئے دُعا۔ (بہارِ شریعت ج۱ص۸۲۹)

نمازِ جنازہ کا طریقہ (حنفی)

مُقتدی اِس طرح نِیّت کرے: "میں نِیّت کرتا ہوں اِس جنازے کی نَماز کی واسطے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے، دُعا اِس مَیِّت کیلئے، پیچھے اِس امام کے" (فتاوٰی تاتارخانِیہ ج۲ص۱۵۳) اب امام ومُقتدی پہلے کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے فوراً حسبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثَناء پڑھیں۔ اس میں "وَتَعَالٰی جَدُّكَ" کے بعد "وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُكَ" پڑھیں پھر بِغیر ہاتھ اُٹھائے "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہیں، پھر دُرُودِ ابراہیم پڑھیں، پھر بِغیر ہاتھ اُٹھائے "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہیں اور دُعا پڑھیں (امام تکبیریں بُلند آواز سے کہے اور مُقتدی آہستہ۔ باقی تمام اذکار امام ومُقتدی سب آہستہ پڑھیں) دُعا کے بعد پھر "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہیں اور ہاتھ لٹکا دیں پھر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔ سلام میں مَیِّت اور فِرِشتوں اور حاضِرین نَماز کی نِیَّت کرے، اُسی طرح جیسے اور نَمازوں کے سلام میں نِیَّت کی جاتی ہے یہاں اتنی بات زیادہ ہے کہ مَیِّت کی بھی نِیَّت کرے۔ (بہارِ شریعت ج۱ص۸۲۹،۸۳۵،ماخوذاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بالغ مرد و عورت کے جنازے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا
الٰہی! بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو
وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ
اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔ الٰہی! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر
عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط
زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

(اَلْمُستَدرَك لِلْحاكِم ج ١ ص ٦٨٤ حديث ١٣٦٦)

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا
الٰہی! اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنادے اور اس کو ہمارے لئے اَجر (کا مُوجِب)
وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط
اور وقت پر کام آنے والا بنادے اور اس کو ہماری سِفارش کرنے والا بنادے اور وہ جس کی سِفارش منظور ہو جائے۔

(كنزُ الدّقائق ص ٥٢)

نابالغہ لڑکی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَآ اَجْرًا
الٰہی! اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والی بنادے اور اس کو ہمارے لئے اَجْر (کی مُوجِب)
وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ؕ
اور وقت پر کام آنے والی بنادے اور اس کو ہمارے لئے سِفارش کرنے والی بنادے اور وہ جس کی سِفارش منظور ہوجائے۔

جُوتے پر کھڑے ہو کر جنازہ پڑھنا

جُوتا پہن کر اگر نَمازِ جنازہ پڑھیں تو جُوتے اور زمین دونوں کا پاک ہونا ضَروری ہے اور جوتا اُتار کر اُس پر کھڑے ہو کر پڑھیں تو جُوتے کے تلے اور زمین کا پاک ہونا ضَروری نہیں۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن ایک سوال کے جواب میں اِرشاد فرماتے ہیں: ''اگر وہ جگہ پیشاب وغیرہ سے ناپاک تھی یا جن کے جوتوں کے تلے ناپاک تھے اور اس حالت میں جوتا پہنے ہوئے نَماز پڑھی ان کی نَماز نہ ہوئی، احتِیاط یہی ہے کہ جُوتا اُتار کر اُس پر پاؤں رکھ کر نَماز پڑھی جائے کہ زمین یا تَلا اگر ناپاک ہو تو نَماز میں خَلَل نہ آئے۔'' (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۹ ص۱۸۸)

غائبانہ نمازِ جنازہ نہیں ہوسکتی

میّت کا سامنے ہونا ضَروری ہے، غائبانہ نمازِ جنازہ نہیں ہوسکتی۔ مُسْتَحَب یہ ہے کہ امام میّت کے سینے کے سامنے کھڑا ہو۔ (دُرِّمُختار ج ٣ ص ١٢٣، ١٣٤)

چند جنازوں کی اکٹّھی نماز کا طریقہ

چند جنازے ایک ساتھ بھی پڑھے جاسکتے ہیں، اس میں اِختیار ہے کہ سب کو آگے پیچھے رکھیں یعنی سب کا سینہ امام کے سامنے ہو یا قِطار بند۔ یعنی ایک کے پاؤں کی سیدھ میں دوسرے کا سرہانا اور دوسرے کے پاؤں کی سیدھ میں تیسرے کا سرہانا وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیَا س (یعنی اسی پر قِیاس کیجئے)۔ (بہارِ شریعت ج ا ص ٨٣٩، عالمگیری ج ١ ص ١٦٥)

جنازے میں کتنی صَفیں ہوں؟

بہتر یہ ہے کہ جنازے میں تین صَفیں ہوں کہ حدیثِ پاک میں ہے: "جس کی نَماز (جنازہ) تین صَفوں نے پڑھی اُس کی مغفِرت ہوجائے گی۔" اگر کُل سات ہی آدمی ہوں تو ایک امام بن جائے اب پہلی صَف میں تین کھڑے ہوجائیں دوسری میں دو اور تیسری میں ایک۔ (غُنیہ ص ٥٨٨) جنازے میں پچھلی صَف تمام صَفوں سے اَفضل ہے۔ (دُرِّمُختار ج ٣ ص ١٣١)

جنازے کی پوری جَماعت نہ ملے تو؟

مَسبوق (یعنی جس کی بعض تکبیریں فوت ہوگئیں وہ) اپنی باقی تکبیریں امام کے سلام

پھیرنے کے بعد کہے اور اگر یہ اَندیشہ ہو کہ دُعا وغیرہ پڑھے گا تو پوری کرنے سے قَبْل لوگ جنازے کو کندھے تک اُٹھالیں گے تو صِرْف تکبیریں کہہ لے دُعا وغیرہ چھوڑ دے۔ چوتھی تکبیر کے بعد جو شخص آیا تو جب تک امام نے سلام نہیں پھیرا شامل ہو جائے اور امام کے سلام کے بعد تین بار " اَللّٰہُ اَکْبَر " کہے۔ پھر سلام پھیر دے۔ (دُرِّمُختار ج۳ ص۱۳۶)

پاگل یا خود کُشی والے کا جنازہ

جو پیدائشی پاگل ہو یا بالغ ہونے سے پہلے پاگل ہو گیا ہو اور اسی پاگل پن میں موت واقع ہوئی تو اُس کی نَمازِ جنازہ میں نابالغ کی دعا پڑھیں گے۔ (جوہرہ ص۱۳۸، غُنیہ ص ۵۸۷) جس نے خود کُشی کی اُس کی نَمازِ جنازہ پڑھی جائے گی۔ (دُرِّمُختار ج۳ ص۱۲۷)

مُردہ بچّے کے اَحکام

مسلمان کا بچّہ زِندہ پیدا ہوا یعنی اکثر حصّہ باہَر ہونے کے وَقْت زندہ تھا پھر مر گیا تو اُس کو غُسْل وکَفَن دیں گے اور اس کی نَماز پڑھیں گے، ورنہ اُسے وَیسے ہی نہلا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دَفْن کر دیں گے۔ اس کیلئے سنّت کے مطابِق غُسْل و کَفَن نہیں ہے اور نَماز بھی اس کی نہیں پڑھی جائے گی۔ سَر کی طرف سے اکثر کی مقدار سر سے لے کر سینے تک ہے۔ لِہٰذا اگر اس کا سر باہَر ہوا تھا اور چیختا تھا مگر سینے تک نکلنے سے پہلے ہی فوت ہو گیا تو اس کی نَماز نہیں پڑھیں گے۔ پاؤں کی جانِب سے اکثر کی مقدار کمر تک ہے۔ بچّہ زندہ پیدا ہوا یا مُردہ یا کچّا گر

گیا اس کا نام رکھا جائے اور وہ قِیامت کے دن اُٹھایا جائے گا۔

(دُرِّمُختار ورَدُّالْمُحتار ج ۳ ص ۱۵۲۔۱۵٤، بہارِ شریعت ج ۱ ص ۸٤۱)

جنازے کو کندھا دینے کا ثواب

حدیثِ پاک میں ہے: ''جو جنازے کو چالیس قدم لے کر چلے اُس کے **چالیس کبیرہ** گناہ مٹادیئے جائیں گے۔'' نیز حدیث شریف میں ہے: جو جنازے کے چاروں پایوں کو کندھا دے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کی حَتمی (یعنی مُستَقِل) مغفِرت فرمادے گا۔

(اَلْجَوْهَرَةُ النَّيِّرَة ص ۱۳۹، دُرِّمُختار ج ۳ ص ۱۵۸۔۱۵۹، بہارِ شریعت ج ۱ ص ۸۲۳)

جنازے کو کندھا دینے کا طریقہ

جنازے کو کندھا دینا عبادت ہے۔ سنّت یہ ہے کہ یکے بعد دیگرے چاروں پایوں کو کندھا دے اور ہر بار دس قدم چلے۔ پوری سنّت یہ ہے کہ پہلے سیدھے سِرہانے کندھا دے پھر سیدھی پائنتی (یعنی سیدھے پاؤں کی طرف) پھر اُلٹے سِرہانے پھر اُلٹی پائنتی اور دس دس قدم چلے تو کُل چالیس قدم ہوئے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱٦۲، بہارِ شریعت ج ۱ ص ۸۲۲)

بعض لوگ جنازے کے جُلوس میں اِعلان کرتے رہتے ہیں، دو دو قدم چلو! ان کو چاہئے کہ اس طرح اعلان کیا کریں: ''**دس دس قدم چلو۔**''

بچّے کا جنازہ اُٹھانے کا طریقہ

چھوٹے بچّے کے جنازے کو اگر ایک شَخْص ہاتھ پر اُٹھا کر لے چلے تو حَرَج نہیں اور یکے بعد دیگرے لوگ ہاتھوں ہاتھ لیتے رہیں۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۶۲) عورتوں کو (بچّہ ہو یا بڑا کسی کے بھی) جَنازے کے ساتھ جانا ناجائز و ممنوع ہے۔ (بہارِ شریعت ج۱ ص۸۲۳، دُرِّمُختار ج ۳ ص ۱۶۲)

نمازِ جنازہ کے بعد واپَسی کے مسائل

جو شخص جنازے کے ساتھ ہو اُسے بغیر نَماز پڑھے واپَس نہ ہونا چاہئے اور نَماز کے بعد اولیائے میِّت (یعنی مرنے والے کے سرپرستوں) سے اجازت لے کر واپَس ہو سکتا ہے اور دَفْن کے بعد اجازت کی حاجت نہیں۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۶۵)

کیا شوہر بیوی کے جَنازے کو کندھا دے سکتا ہے؟

شوہر اپنی بیوی کے جنازے کو کندھا بھی دے سکتا ہے، قَبْر میں بھی اُتار سکتا ہے اور مُنہ بھی دیکھ سکتا ہے۔ صِرْف غُسْل دینے اور بِلا حائل بدن کو چُھونے کی مُمانَعَت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غُسْل دے سکتی ہے۔ (بہارِ شریعت ج۱ ص۸۱۲، ۸۱۳)

مُرتَد کی نمازِ جنازہ کا حُکمِ شَرْعی

مُرتَد اور کافِر کے جنازے کا ایک ہی حکم ہے۔ مذہب تبدیل کر کے عیسائی (کرسچین) ہونے والے کا جنازہ پڑھنے والے کے بارے میں کئے گئے ایک سُوال کا جواب دیتے ہوئے

سیِّدی اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، مجدد دین وملّت، حضرت علامہ مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن **فتاوٰی رضویہ جلد 9 صفحہ 170** پر ارشاد فرماتے ہیں: اگر بہ ثُبوتِ شَرْعی ثابت ہو کہ میّت "عِیاذًا بِاللّٰہ" (یعنی خدا کی پناہ) تبدیلِ مذہب کر کے عیسائی (کرسچین) ہو چکا تھا تو بیشک اُس کے جنازے کی نَماز اور مسلمانوں کی طرح اِس کی تَجہیز و تکفین سب **حرامِ قَطْعی** تھی۔ قالَ اللّٰہُ تعالٰی (اللہ تعالٰی فرماتا ہے):

وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ

ترجمۂ کنزالایمان: اور ان میں سے کسی کی میّت پر کبھی نَماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قَبْر پر کھڑے ہونا۔ (پ ۱۰، التوبہ: ۸۴)

مگر نَماز پڑھنے والے اگر اس کی نصرانیت (یعنی کرسچین ہونے) پر مُطَّلَع نہ تھے اور برِبنائے عِلمِ سابِق (یعنی پچھلی معلومات کے سبب) اسے مسلمان سمجھتے تھے نہ اس کی تَجہیز و تکفین و نَماز تک اُن کے نزدیک اس شَخص کا نصرانی (یعنی کرسچین) ہو جانا ثابت ہوا، تو ان اَفعال میں وہ اب بھی معذور و بے قُصور ہیں کہ جب اُن کی دانست (یعنی معلومات) میں وہ مسلمان تھا، اُن پر یہ اَفْعال بجالانے بزُعمِ خود شَرْعًا لازِم تھے، ہاں اگر یہ بھی اس کی عیسائیت سے خبر دار تھے پھر نَماز و تَجہیز و تکفین کے مُرتَکِب (مُر۔تَ۔کِب) ہوئے قَطْعًا سَخْت گنہگار اور وبالِ کبیرہ میں گرفتار ہوئے، جب تک توبہ نہ کریں نَماز ان کے پیچھے مکروہ۔ مگر مُعامَلۂ مُرتدین پھر بھی

برتنا جائز نہیں کہ یہ لوگ بھی اس گناہ سے کافر نہ ہوں گے۔ ہماری شرعِ مُطَہَّر صِراطِ مُستقیم ہے، اِفْراط وتفْرِیط (یعنی حدِّ اعتدال سے بڑھانا گھٹانا) کسی بات میں پسند نہیں فرماتی، البتّہ اگر ثابت ہو جائے کہ اُنہوں نے اُسے نصرانی جان کر نہ صِرْف بوجہ حَماقت وجَہالت کسی غَرَضِ دُنیوی کی نیّت سے بلکہ خود اِسے بوجہِ نصرانیت مستحقِ تعظیم وقابلِ تجہیز وتکفین ونمازِ جنازہ تصوُّر کیا تو بیشک جس جس کا ایسا خیال ہوگا وہ سب بھی کافر ومُرتد ہیں اور ان سے وُ ہی مُعامَلہ برتنا واجب جو مُرتدین سے برتا جائے۔ (فتاوٰی رضویہ)

اللہ تبارک وتعالٰی پارہ 10 سُوْرَۃُ التَّوْبَہ کی آیت نمبر 84 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اوران میں سے کسی کی میّت پر کبھی نَماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قَبْر پر کھڑے ہونا بیشک وہ اللہ ورسول سے منکر ہوئے اور فسق (کفر) ہی میں مرگئے۔

صدرُ الافاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیم الدّین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: اس آیت سے ثابت ہوا کہ کافِر کے جنازے کی نَماز کسی حال میں جائز نہیں اور کافِر کی قَبْر پر دَفْن وزیارت کے لیے کھڑے ہونا بھی ممنوع ہے۔

(خزائنُ العِرفان ص ٣٧٦)

حضرتِ سیِّدُنا جابر بن عبد اللّٰہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سردارِ مکّۂ مکرّمہ، سرکارِ مدینۂ منوّرہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: اگر وہ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ، مرجائیں تو جنازے میں حاضِر نہ ہو۔ (اِبنِ ماجہ ج ۱ ص ۷۰ حدیث ۹۲)

"مدینہ" کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے جنازے کے مُتَعلِّق پانچ مَدَنی پھول

"فُلاں میری نَماز پڑھائے" ایسی وصیت کا حکم

﴿۱﴾ میّت نے وصیّت کی تھی کہ میری نَماز فُلاں پڑھائے یا مجھے فُلاں شخص غُسل دے تو یہ وصیّت باطِل ہے یعنی اِس وصیّت سے (مرنے والے کے) ولی (یعنی سرپرست) کا حق جاتا نہ رہے گا، ہاں ولی کو اختیار ہے کہ خود نہ پڑھائے اُس سے پڑھوا دے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۸۳۷، عالمگیری ج ۱ ص ۱٦۳ وغیرہ) اگر کسی مُتّقی بُزُرگ یا عالِم کے بارے میں وصیّت کی ہو تو وُرَثاء کو چاہیے کہ اِس پر عمل کریں۔

امام میّت کے سینے کی سیدھ میں کھڑا ہو

﴿۲﴾ مُسْتَحَب یہ ہے کہ میّت کے سینے کے سامنے امام کھڑا ہو اور میّت سے دُور نہ ہو میّت خواہ مرد ہو یا عورت بالِغ ہو یا نابالغ، یہ اُس وَقْت ہے کہ ایک ہی میّت کی نَماز پڑھانی ہو اور اگر چند ہوں تو ایک کے سینے کے مقابِل (یعنی سامنے) اور قریب کھڑا ہو۔

(دُرِّمُختار و رَدُّالمُحتار ج ۳ ص ۱۳٤)

نَمازِ جنازہ پڑھے بِغیر دفنا دیا تو؟

﴿۳﴾ میِّت کو بِغیر نَماز پڑھے دَفْن کر دیا اور مِٹّی بھی دے دی گئی تو اب اس کی قَبْر پر نَماز پڑھیں جب تک پھٹنے کا گمان نہ ہو، اور مِٹّی نہ دی گئی ہو تو نکالیں اور نَماز پڑھ کر دَفْن کریں، اور قَبْر پر نَماز پڑھنے میں دِنوں کی کوئی تعداد مقرَّر نہیں کہ کتنے دن تک پڑھی جائے کہ یہ موسم اور زمین اور میِّت کے جِسْم ومَرَض کے اِختِلاف سے مختلف ہے، گرمی میں جلد پھٹے گا اور جاڑے (یعنی سردی) میں بدیر (یعنی دیر میں) تر (یعنی گیلی) یا شور (یعنی کھاری) زمین میں جلد خشک اور غیرِ شور میں بدیر، فَربہ (یعنی موٹا) جسم جلد لاغر (یعنی دُبلا پتلا) دیر میں۔ (اَیضاً ص ۱۴۶)

مکان میں دبے ہوئے کی نمازِ جنازہ

﴿۴﴾ کوئیں میں گِر کر مر گیا یا اس کے اوپر مکان گِر پڑا اور مُردہ نکالا نہ جاسکا تو اُسی جگہ اُس کی نَماز پڑھیں، اور دریا میں ڈوب گیا اور نکالا نہ جاسکا تو اُس کی نَماز نہیں ہوسکتی کہ میِّت کا مُصَلّی (یعنی نَماز پڑھنے والے) کے آگے ہونا معلوم نہیں۔ (رَدُّالْمُحتار ج ۳ ص ۱۴۷)

نَمازِ جنازہ میں تعداد بڑھانے کیلئے تاخیر

﴿۵﴾ جُمُعہ کے دن کسی کا اِنتِقال ہوا تو اگر جُمُعہ سے پہلے تَجہیز و تکفین ہوسکے تو پہلے ہی کرلیں، اس خیال سے روک رکھنا کہ جُمُعہ کے بعد مَجمع زیادہ ہوگا مکروہ ہے۔

(بہارِ شریعت ج ۱ ص ۸۴۰، رَدُّالْمُحتار ج ۳ ص ۱۷۳ وغیرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

بالِغ کی نمازِ جنازہ سے قَبْل یہ اِعلان کیجئے

مرحوم کے عزیز و اَحباب توجہ فرمائیں! مرحوم نے اگر زندگی میں کبھی آپ کی دل آزاری یا حق تلفی کی ہو یا آپ کے مَقروض ہوں تو ان کو رِضائے الٰہی کیلئے مُعاف کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ مرحوم کا بھی بھلا ہوگا اور آپ کو بھی ثواب ملے گا۔ نمازِ جنازہ کی نیّت اور اس کا طریقہ بھی سُن لیجئے۔ "میں نیّت کرتا ہوں اِس جنازے کی نَماز کی، واسطے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے، دُعا اِس میّت کیلئے پیچھے اِس امام کے۔" اگر یہ اَلفاظ یاد نہ رہیں تو کوئی حَرَج نہیں، آپ کے دل میں یہ نیّت ہونی ضَروری ہے کہ "میں اِس میّت کی نَمازِ جنازہ پڑھ رہا ہوں" جب امام صاحِب " اَللّٰهُ اَكْبَر " کہیں تو کانوں تک ہاتھ اُٹھانے کے بعد " اَللّٰهُ اَكْبَر " کہتے ہوئے فوراً حسبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور ثَناء پڑھئے۔ دوسری بار امام صاحِب " اَللّٰهُ اَكْبَر " کہیں تو آپ بِغیر ہاتھ اُٹھائے " اَللّٰهُ اَكْبَر " کہئے، پھر نَماز والا دُرُودِ ابراھیم پڑھئے۔ تیسری بار امام صاحِب " اَللّٰهُ اَكْبَر " کہیں تو آپ بِغیر ہاتھ اُٹھائے " اَللّٰهُ اَكْبَر " کہئے اور بالغ کے جنازے کی دُعا پڑھئے[1] جب چوتھی بار امام صاحِب " اَللّٰهُ اَكْبَر " کہیں تو آپ " اَللّٰهُ اَكْبَر " کہہ کر دونوں ہاتھوں کو کھول کر لٹکا دیجئے اور امام صاحِب کے ساتھ قاعِدے کے مُطابِق سلام پھیر دیجئے۔

[1] : اگر نابالغ یا نابالغہ کا جنازہ ہو تو اس کی دُعا پڑھنے کا اِعلان کیجئے۔

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (ترمذی)

30-11-2013

ثواب کمانے کا مَدَنی موقع

جَنازے کے انتِظار میں جہاں لوگ جَمْع ہوں وہاں اِس رِسالے سے دَرْس دیکر خوب ثواب کمائیے۔ نیز اپنے مَرحُومِین کے ایصالِ ثواب کیلئے ایسے موقع پر جَنازے کے جلوس میں یا تعزِیَت کیلئے جَمْع ہونے والوں میں یہ رِسالہ تقسیم فرمائیے۔

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قراٰنِ مجید	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	شرح الصدور	مرکز اہلسنت برکات رضا الہند
خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	احیاء العلوم	دار صادر بیروت
صحیح مسلم	دار ابن حزم بیروت	جوہرہ	باب المدینہ کراچی
سنن ابن ماجہ	دار المعرفۃ بیروت	غنیہ	سہیل اکیڈمی مرکز الاولیاء لاہور
مصنف عبد الرزاق	دار الکتب العلمیۃ بیروت	فتاوٰی تاتارخانیہ	باب المدینہ کراچی
شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	فتاوٰی عالمگیری	دار الفکر بیروت
تاریخ دمشق	دار الفکر بیروت	درمختار وردالمحتار	دار المعرفۃ بیروت
مستدرک	دار المعرفۃ بیروت	کنز الدقائق	باب المدینہ کراچی
الترغیب والترہیب	دار الکتب العلمیۃ بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
الفردوس بمأثور الخطاب	دار الکتب العلمیۃ بیروت	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

فرمانِ مُصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر دُرُود کی کثرت کر لیا کرو جو ایسا کریگا قیامت کے دن میں اس کا شفیع و گواہ بنوں گا۔ (شعب الایمان)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بالغ کی نمازِ جنازہ سے قبل یہ اعلان کیجئے

مرحوم کے عزیز واَحباب توجُّہ فرمائیں! مرحوم نے اگر زندگی میں کبھی آپ کی دل آزاری یا حق تلفی کی ہو یا آپ کے مقروض ہوں تو ان کو رِضائے الٰہی کیلئے مُعاف کر دیجئے، **اِنْ شَآءَ اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ مرحوم کا بھی بھلا ہوگا اور آپ کو بھی ثواب ملے گا۔ نمازِ جنازہ کی نیّت اور اس کا طریقہ بھی سُن لیجئے۔ **"میں نیّت کرتا ہوں اس جنازے کی نماز کی، واسطے اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ **کے، دُعا اس میّت کیلئے پیچھے اس امام کے۔"** اگر یہ اَلفاظ یاد نہ رہیں تو کوئی حَرَج نہیں، آپ کے دل میں یہ نیّت ہونی ضروری ہے کہ "میں اس میّت کی نمازِ جنازہ پڑھ رہا ہوں" جب امام صاحب **"اَللّٰهُ اَكْبَر"** کہیں تو کانوں تک ہاتھ اُٹھانے کے بعد **"اَللّٰهُ اَكْبَر"** کہتے ہوئے فوراً حسبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور **ثناء** پڑھئے۔ **دوسری** بار امام صاحب **"اَللّٰهُ اَكْبَر"** کہیں تو آپ بغیر ہاتھ اُٹھائے **"اَللّٰهُ اَكْبَر"** کہئے، پھر نماز والا **دُرُودِ ابراہیم** پڑھئے۔ **تیسری** بار امام صاحب **"اَللّٰهُ اَكْبَر"** کہیں تو آپ بغیر ہاتھ اُٹھائے **"اَللّٰهُ اَكْبَر"** کہئے اور بالغ کے جنازے کی دُعا پڑھئے[1] جب **چوتھی** بار امام صاحب **"اَللّٰهُ اَكْبَر"** کہیں تو آپ **"اَللّٰهُ اَكْبَر"** کہہ کر دونوں ہاتھوں کو کھول کر لٹکا دیجئے اور امام صاحب کے ساتھ قاعدے کے مُطابق سلام پھیر دیجئے۔

[1]: اگر نابالغ یا نابالغہ کا جنازہ ہو تو اس کی دُعا پڑھنے کا اعلان کیجئے۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net